روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 25 اکتوبر 2003ء 28 شعبان 1424 ہجری-25 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 244

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ایسا دل عطا کیا تھا جو محبت اور وفاداری کے جذبات سے معمور تھا۔ آپ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے کسی محبت کی عمارت کو کھڑا کر کے پھر اس کے گرانے میں کبھی پہل نہیں کی۔ ایک صاحب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی آپ کے بچپن کے دوست اور ہم مجلس تھے مگر آپ کے دعویٰ مسیحیت پر آ کر انہیں ٹھوکر لگ گئی اور انہوں نے نہ صرف دوستی کے رشتہ کو توڑ دیا بلکہ حضرت مسیح موعود کے اشد ترین مخالفوں میں سے ہو گئے اور آپ کے خلاف کفر کا فتویٰ لگانے میں سب سے پہل کی۔ مگر حضرت مسیح موعود کے دل میں آخر وقت تک ان کی دوستی کی یاد زندہ رہی اور گو آپ نے خدا کی خاطر ان سے قطع تعلق کر لیا اور ان کی فتنہ انگیزیوں کے ازالہ کے لئے ان کے اعتراضوں کے جواب میں زوردار مضامین بھی لکھے مگر ان کی دوستی کے زمانہ کو آپ کبھی نہیں بھولے اور ان کے ساتھ قطع تعلق ہو جانے کو ہمیشہ تلخی کے ساتھ یاد رکھا چنانچہ اپنے آخری زمانہ کے اشعار میں مولوی محمد حسین صاحب کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:۔

''یعنی تو نے تو اس محبت کے درخت کو کاٹ دیا جو ہم دونوں نے مل کر بچپن میں لگایا تھا۔ مگر میرا دل محبت کے معاملہ میں کوتاہی کرنے والا نہیں ہے''۔

جب کوئی دوست کچھ عرصہ کی جدائی کے بعد حضرت مسیح موعود کو ملتا تو اسے دیکھ کر آپ کا چہرہ یوں شگفتہ ہو جاتا تھا جیسے کہ ایک بند کلی اچانک پھول کی صورت میں کھل جاوے اور دوستوں کے رخصت ہونے پر آپ کے دل کو ازحد صدمہ پہنچتا تھا۔ ایک دفعہ جب آپ نے اپنے بڑے فرزند اور ہمارے بڑے بھائی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے قرآن شریف ختم کرنے پر آمین لکھی اور اس تقریب پر بعض بیرونی دوستوں کو بھی بلا کر اپنی خوشی میں شریک فرمایا تو اس وقت آپ نے اس آمین میں اپنے دوستوں کے آنے کا بھی ذکر کیا اور پھر ان کے واپس جانے کا خیال کر کے اپنے غم کا بھی اظہار فرمایا۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت — دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
پر دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقت رخصت — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے — گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(سلسلہ احمدیہ۔ صفحہ 214)

حضرت ابوبکرؓ کے والد کا قبول اسلام

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے والد ابوقحافہؓ نے فتح مکہ کے موقع پر اسلام قبول کیا۔ حضرت ابوبکرؓ انہیں لے کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضورؐ نے فرمایا آپ اس معمر بزرگ کو گھر میں رہنے دیتے اور ہم وہاں پہنچ جاتے پھر رسول اللہؐ نے انہیں اپنے سامنے بٹھایا اور ان کیلئے دعا کی۔

(البدایہ و النہایہ ابن کثیر جلد 7 ص 50 حالات 14ھ مکتبہ معارف بیروت. طبع اول 1966ء)

رمضان میں درس قرآن

اسال رمضان المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس قرآن کریم پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:25 سے لے کر انشاء اللہ 5:30 تک نشر ہوا کریں گے۔ یہ درس قرآن کریم انگریزی زبان میں ہونگے۔ لیکن ان کا رواں اردو ترجمہ بھی نشر کیا جائے گا۔ وہ احباب جو اردو زبان میں ترجمہ سننا چاہیں وہ اردو فریکوئنسی پر اپنے ریسیور Set کر لیں۔

ربوہ کے رہنے والے احباب کیلئے یہ وضاحت ہے کہ اس وقت جس چینل پر Ten Sports نشر کیا جا رہا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران اسی چینل پر قرآن کریم اردو ترجمہ کے ساتھ نشر کیا جائے گا۔ انشاءاللہ

(نظارت اشاعت)

تحریک جدید کے شیریں ثمرات

تحریک جدید کا سال رواں 31۔ اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے جماعت کی روایت کے مطابق اس کے لئے ہر فرد جماعت امسال بھی گزشتہ سال کی نسبت بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے۔ اس تحریک کے چند شیریں ثمرات درج ذیل ہیں۔

☆ بفضل خدا 176 ممالک میں جماعت مستحکم ہو چکی ہے۔

☆ علم کی روشنی پھیلانے کیلئے 597 تعلیمی ادارے اور دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے 37 ہسپتال مصروف عمل ہیں۔

☆ بیوت الذکر کی تعداد 13 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔

☆ قرآن مجید کے 57 زبانوں میں تراجم دین کا نور پھیلا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول)

نمایاں کامیابی

خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم میر نصیر احمد صاحب ابن مکرم میر حبیب احمد صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نے بی۔اے/بی ایس سی کے سالانہ امتحانات گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور منعقدہ 2003ء میں تمام طلبہ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز طالب علم اور جماعت کیلئے مبارک کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 275)

''اک حرف ناصحانہ''

حضرت مسیح موعود کا نصیحت آمیز مکتوب جناب ابو سعید مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی ایڈیٹر ''اشاعۃ السنۃ'' کے نام:

''اگر آپ ناراض نہ ہوں تو اس عاجز کی دانست میں اخویم مولوی حکیم نور الدین صاحب کے مقابل آپ کی تحریر میں کسی قدر سختی تھی۔ خدا تعالیٰ انکسار اور تذلّل کو پسند کرتا ہے اور علماء کے اخلاق اپنے بھائیوں کے ساتھ سب سے اعلیٰ درجے کے چاہئیں جس دین کی حمایت اور ہمدردی کے لئے دن رات کوششیں ہو رہی ہیں وہ کیا ہے؟ صرف یہی کہ اللہ اور رسول کی منشاء کے موافق ہمارے جمیع احوال و افعال و حرکات سکنات ہو جائیں۔

میرے خیال میں اخلاق کے تمام حصوں میں سے جس قدر خدا تعالیٰ تواضع اور فروتنی اور انکسار اور ہر ایک ایسے تذلّل کو جو منافی نخوت ہے پسند کرتا ہے۔ ایسا کوئی شعبہ خلق کا اس کو پسند نہیں۔

مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک سخت بیدین ہندو سے اس عاجز کی گفتگو ہوئی۔ اور اس نے حد سے زیادہ تحقیر دین متین کے الفاظ استعمال کئے۔ غیرت دینی کی وجہ سے کسی قدر اس عاجز نے واغلظ علیہم پر عمل کیا۔ مگر چونکہ وہ ایک شخص کو نشانہ بنا کر درشتی کی گئی تھی۔ اس لئے الہام ہوا کہ تیرے بیان میں سختی بہت ہے رفق چاہئے رفق۔ اور اگر ہم انصاف سے دیکھیں تو ہم کیا چیز اور ہمارا علم کیا چیز۔ اگر سمندر میں ایک چڑیا منقار مارے تو اس سے کیا کم کرے گی ہمارے لئے یہی بہتر ہے کہ جیسے ہم درحقیقت خاکسار ہیں خاک ہی بنے رہیں۔ جب کہ ہمارا مولیٰ ہم سے تکبر اور نخوت پسند نہیں کرتا تو کیوں کریں۔ ہمارے لئے ایسی عزت سے بے عزتی اچھی ہے جس سے ہم مورد عتاب ہو جائیں''۔

(مکتوبات احمدیہ جلد ششم حصہ اول صفحہ 45 مرتبہ عرفانی الکبیر مطبوعہ جولائی 1950ء)

ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اس پہ قرباں ہے

توحید کا مقدمہ اور اہل یورپ

حضرت مسیح موعود نے 25 جون 1897ء کو اشتہار دیا کہ ''آسمان پر بنی آدم کی ہدایت کے لئے ایک جوش ہے اور **توحید کا مقدمہ حضرت احدیت کی پیشی میں ہے**..... نشان اتر رہے ہیں اور آسمانی تائید ہو رہی ہے اور نور پھیلتا جاتا ہے مبارک وہ جو اس کو پاتے ہیں'' (مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 437)۔

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمہ توحید پر از جاں نثار

''بیت الفتوح'' لندن کے افتتاح پر خدا کی بات پھر پوری ہوئی اور آسمانی عدالت نے توحید کے حق میں اپنا عملی فیصلہ دے دیا۔ حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں:-

''میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے''

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 304)

نیز ارشاد فرماتے ہیں:

''**یہ دردناک نظارہ کہ ایسے لوگ دنیا میں چالیس** کروڑ سے بھی کچھ زیادہ پائے جاتے ہیں جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا سمجھ رکھا ہے میرے دل پر اس قدر صدمہ پہنچاتا رہا ہے کہ میں گمان نہیں کر سکتا کہ مجھ پر میری تمام زندگی میں اس سے بڑھ کر کوئی غم گزرا ہو بلکہ اگر ہم و غم سے مرنا میرے لئے ممکن ہوتا تو یہ غم مجھے ہلاک کر دیتا کہ کیوں یہ لوگ خدائے واحد لاشریک کو چھوڑ کر ایک عاجز انسان کی پرستش کر رہے ہیں اور کیوں یہ لوگ اس نبی پر ایمان نہیں لاتے جو سچی ہدایت اور راہ راست لے کر دنیا میں آیا ہے۔ ہر ایک وقت مجھے یہ اندیشہ رہا ہے کہ اس غم کے صدمات سے میں ہلاک نہ ہو جاؤں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 61)

عالمگیر دعوت صلح

حضرت مسیح موعود کے اشتہار ''الصلح خیر'' (5 مارچ 1901ء) سے ایک روح پرور اقتباس:-

''اگر یہ کاروبار خدا کی طرف سے نہیں ہے تو خود یہ سلسلہ تباہ ہو جائے ..... اس لئے محض قلیل جماعت خیال کر کے تحقیر کے درپے رہنا طریق تقویٰ کے برخلاف ہے یہی تو وقت ہے..... کہ اپنے اخلاق دکھلائیں ورنہ جب یہ احمدی فرقہ دنیا میں چند کروڑ انسانوں میں پھیل جائے گا اور ہر ایک طبقہ کے انسان اور بعض ملوک بھی اس میں داخل ہو جائیں گے جیسا کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے تو اس زمانہ میں تو یہ کینہ اور بغض لوگوں کے دلوں سے دور ہو جائے گا تقویٰ دکھلانے کا آج ہی دن ہے جب کہ فرقہ دنیا میں بجز چند ہزار انسان کے زیادہ نہیں ....

دنیا میں سچائی اول چھوٹے سے تخم کی طرح آتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ ایک عظیم الشان درخت بن جاتا ہے جو پھل اور پھول لاتا ہے اور حق جوئی کے پرندے اس میں آرام کرتے ہیں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 399، 400)

چند نکات

جان دینا مثل پروانہ رخ محبوب پر
ہے تو یہ دیوانگی پر رشکِ دانائی بھی ہے
تھام لیتے ہیں جو اٹھ کر دامن اَلْمُقْتَدِر
حاصل ان کو ناتوانی میں، توانائی بھی ہے
چومتا ہے اس کی پیشانی کو خود سنگ حرم
اپنے دل کے سنگ جو محو جبیں سائی بھی ہے
مثل قطرہ وہ بھی مل سکتا ہے اس کے بحر میں
کہ انائے خویش سے رکھتا جو منہائی بھی ہے
اسود و احمر کی ہوں پہچان سے محروم گو
پر مری اس ناشناسی میں شناسائی بھی ہے
عشق والوں کی اسی دنیا میں اک دنیا ہے اور
حاصل ان کو انجمن میں کنج تنہائی بھی ہے
غیب میں ہے لاجرم، لیکن حقیقت ہے یہی
چاہنے والوں سے رکھتا وہ شناسائی بھی ہے
طور کی جانب نگہ میری اٹھے تو کیوں اٹھے؟
عین میرے دل میں جب جلوۂ سینائی بھی ہے
امتیاز این و آں کے وقت میری آنکھ بند
یہ مرا انداز لیکن رشکِ بینائی بھی ہے

عبدالسلام اسلام

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں
عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے ، یار نہاں میں

لِموا مجھ پر وہ ظاہر میرا ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے)

قرب الٰہی پانے کا اہم ذریعہ

رمضان المبارک کی عظیم الشان برکات

بلاشبہ یہ مہینہ گلستان روحانیت میں موسم بہار ہے

محمد حسین شاہد صاحب

قرب الٰہی کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے انسانی پیدائش کا مقصد اپنی عبادت کو قرار دیا ہے جس کے ذریعہ سے انسان قرب خداوندی اور رضائے الٰہی کو حاصل کرتا ہے رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص رحمتیں اور برکتیں لے کر آتا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کے انعام اور فضلوں کے دروازے تو ہروقت ہی کھلے رہتے ہیں اور انسان جب چاہے حصہ لے سکتا ہے اس رحیم وکریم ہستی سے تعلق پیدا کرنا کوئی مشکل امر نہیں ہر لحہ قبولیت دعا کا لمحہ بن سکتا ہے اگر دیر ہوتی ہے تو بندہ کی طرف سے ہوتی ہے خداتعالیٰ کی طرف سے نہیں۔

رمضان کا مہینہ عبادات کا نہایت حسین گلدستہ ہے بلاشبہ یہ مبارک مہینہ گلستان روحانیت میں موسم بہار ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا یعنی اس کی نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے اور نہ شور وشر کرے اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے کہ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے کیونکہ اس نے اپنا یہ حال خداتعالیٰ کی خاطر کیا ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی۔ (بخاری کتاب الصوم)

تقویٰ کا حصول

شریعت میں احکام الٰہیہ کی غرض انسان کے اندر تقویٰ پیدا کرنا بتائی گئی ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

دراصل تقویٰ ہی تمام نیکیوں کا منبع اور جڑ ہے۔

''حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار ان کو مخاطب کرکے فرمایا۔ اے ابوہریرہؓ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر تو سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا قناعت اختیار کر تو سب سے بڑا شکر گزار شمار ہوگا جو اپنے لئے پسند کرتے ہو دوسروں کے لئے پسند کرو تو صحیح مومن سمجھے جاؤ گے جو تیرے پڑوس میں بستا ہے اس سے اچھا پڑوسیوں والا سلوک کرو تو سچے اور حقیقی مسلم کہلا سکو گے کم ہنسا کرو کیونکہ بہت زیادہ قہقہے لگا کر ہنسا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔

(ابن ماجہ کتاب الزہد باب الورع والتقویٰ)

نیکی اور تقویٰ کی تعریف کے متعلق حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''حقیقی نیکی کس چیز کا نام ہے اگر غور سے کام لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ دنیا میں نیکی اور تقویٰ میں بہت کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اور مختلف جماعتوں اور مختلف قوموں اور مختلف زمانہ کے لوگوں کے نزدیک نیکی کی تعریف مختلف رہی ہے غرباء نیکی کی کچھ اور تعریف کرتے ہیں اور امراء کچھ اور کرتے ہیں پھر ممالک کے لحاظ سے بھی نیکی کی تعریف میں اختلاف پایا جاتا ہے ہندوستان میں حاجی لوگ بڑے نیک شمار ہوتے ہیں یہاں تک کہ ایک شخص خواہ صوم وصلوٰۃ اور دوسرے احکام شرعی کا کتنا ہی پابند کیوں نہ ہو لوگ اس کے مقابلہ میں حاجی کو ترجیح دیں گے خواہ اس نے سفر حج میں اپنے اوقات فضول اور لغو طور پر ہی ضائع کئے ہوں اور حج کرنے کے بعد بھی اپنے اندر کوئی تغیر پیدا نہ کیا ہو اور صوم وصلوٰۃ کا بھی چنداں پابند نہ ہو حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ ایک ریل کے اسٹیشن پر ایک نابینا بڑھیا بیٹھی تھی کہ ایک شخص نے اس کی چادر اٹھالی بڑھیا کو جب پتہ لگا کہ چادر غائب ہے تو اس نے آواز دے کر کہا کہ بھائی حاجی! مجھ غریب کی چادر کیوں لی ہے میرے پاس تو اور کوئی کپڑا نہیں میں تو سردی سے ٹھٹھر کر مر جاؤں گی وہ چادر اس شخص نے لاکر رکھ دی مگر پوچھا تجھے کس طرح پتہ لگا کہ میں حاجی ہوں۔ بڑھیا نے جواب دیا ایسے کام حاجی ہی کرتے ہیں۔ اب دیکھو وہ عورت اس سے واقف نہ تھی اور نہ اس کی آنکھیں سلامت تھیں مگر اس نے پہچان لیا کہ ایسی سنگ دلی حاجی میں ہی پائی جاسکتی ہے لیکن باوجود اس کے پھر بھی ہمارے ملک میں حاجیوں کو بڑا نیک سمجھا جاتا ہے۔ لیکن عرب میں جاؤ وہ لوگ حج کو نیکی قرار نہیں دیں گے بلکہ ان میں نیکی سخاوت کو سمجھا جائے گا وہ لوگ اگر کسی کی نیکی کی تعریف کریں گے تو کہیں گے کہ فلاں شخص بڑا نیک ہے کیونکہ بڑا سخی ہے اسی طرح اب یورپ میں اسلام پھیلے تو وہاں روزے کو بڑی نیکی سمجھا جائے گا کیونکہ وہ لوگ کثرت سے کھانے پینے والے ہیں پس جب ان کو کھانے پینے سے رکنا پڑے گا تو وہ حج اور زکوٰۃ اور نماز وغیرہ کو احکام شرعی کی بجا آوری کو اعلیٰ نیکی قرار دینے کی بجائے صرف روزہ رکھنے کو سب سے بڑی نیکی قرار دیں گے ہمارے ملک میں یہ بھی بڑی نیکی خیال کی جاتی ہے کہ اگر کوئی شخص نماز کا پابند ہو ایسے شخص کے متعلق بھی لوگ کہتے ہیں کہ بڑا نیک ہے کیونکہ نماز کا پابند ہے لیکن صحابہ کے نزدیک کسی شخص کی نیکی کا معیار محض پابندی نماز نہیں تھا کیونکہ وہ لوگ نیکی کے اس اعلیٰ مقام پر کھڑے تھے جہاں صرف پابندی نماز کو بڑی نیکی قرار دینا ایسی ہی بات تھی جیسے کہا جائے کہ فلاں شخص بڑا بہادر ہے کیونکہ وہ اپنے پاؤں پہ کھڑا ہے.......... نیکی نام ہے اس کیفیت کا جو دل کے اندر پیدا ہوتی ہے اور ظاہری حرکات اسی کیفیت کا ایک نشان ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص350)

روزے تقویٰ کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ روزہ ڈھال ہے اور آگ سے بچانے کے لئے حصن حصین ہے۔

(مسند احمد بن حنبل)

روزہ انسان کو ہر قسم کی برائیوں سے بچانے کے لئے بطور ڈھال کے ہے اس ڈھال کی طرح جو جنگ کے دوران دشمن کے حملہ سے بچاتی ہے جو انسان روزہ کی پوری طرح حفاظت کرتا ہے اور پوری شرائط سے بجا لاتا ہے گویا یہ اس کے روحانی دشمن کے خلاف ایک ڈھال کے طور پر بن جاتا ہے مگر شرط یہ ہے انسان اسے بروقت استعمال کرے۔ تقویٰ دراصل تمام اعمال کی روح اور جان ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کو پہنچتا ہے۔

تزکیہ نفس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی ایک غرض تزکیہ بیان کی گئی ہے اور عبادات کا اصل مقصود تزکیہ ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اس لئے جب تک انسان توبہ کرکے گناہوں سے پاک نہیں ہو جاتا وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کرسکتا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''اصل مقصود تزکیہ نفس اور اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر پیدا کرنا ہے.......... صفات الٰہیہ اس کے آئینہ قلب میں منعکس ہو جائیں جب معرفت کا نور انسانی قلب کو جلا بخشتا ہے کہ اس میں کوئی نفسانی کدورت اور آلائش باقی نہیں رہتی تو اس وقت وہ خداتعالیٰ کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے اور یہی انسانی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص278)

روزے اصلاح نفس اور تزکیہ کا بہترین ذریعہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہ کی جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں خدا سے فیض یاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔

حضرت اقدس ماہ رمضان کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''شھر رمضان (۔) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے'' (ملفوظات جلد چہارم ص256)

گناہوں کی مغفرت

روزے گناہوں کی معافی کا سبب بن جاتے ہیں حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کا ذکر فرمایا اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا اور فرمایا جو شخص رمضان کے مہینہ میں حالت ایمان میں ثواب اور اخلاص کی خاطر عبادت کرتا ہے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اس روز تھا جب اس کی ماں نے اسے جنا (نسائی کتاب الصوم)

حدیث میں آتا ہے کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر رات کو ورلے آسمان پر آجاتا ہے اور فرماتا ہے میں بادشاہ ہوں کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اسے بخش دوں۔

(مسلم)

مالک حقیقی کی شکرگزاری

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ بھی عام حالات میں بہت زیادہ عبادت کرنے کا تھا۔ حدیث میں آتا ہے کہ آپ ساری ساری رات کھڑے ہو کر عبادت کرتے تھے یہاں تک کہ پاؤں سوج جاتے حضرت عائشہؓ نے پوچھا اے خدا کے رسول کیا اللہ نے آپ کو معاف نہیں کر دیا پھر آپ اتنی تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں تو فرمایا اے عائشہ! کیا میں خدا کا شکرگزار بندہ نہ بنوں۔ (بخاری)

آنحضرتؐ کی اس عبادت کی کیفیت کا ذکر بھی ملتا ہے کہ راتوں کو عبادت کرتے ہوئے آپ کا سینہ گریاں اور بریاں ہوتا دل ابل ابل جاتا اور سینہ سے یوں گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی جیسے ہنڈیا کے ابلنے سے گڑگڑ کی آواز آتی ہے۔ (شمائل ترمذی)

حقوق العباد کی ادائیگی

روزہ میں جب انسان بھوک اور پیاس کی تکلیف برداشت کرتا ہے تو اس کے دل میں غرباء اور مساکین کی خبرگیری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''درحقیقت یہ قومی ترقی کا ایک بہت بڑا گر ہے کہ انسان اپنی چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے تمام قسم کی تباہیاں اسی وقت آتی ہیں جب قوم کے افراد میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ ان کی چیزیں انہیں کی ہیں دوسروں کا ان میں کوئی حق نہیں ان سے فائدہ اٹھانے کا ان ہی کا حق ہے جن کو وہ چیزیں دی گئی ہیں دنیا کے نظام کی بنیاد اس اصل پر ہے کہ میری چیز دوسرا استعمال کرے رمضان اسی کی عادت ڈالتا ہے روپیہ ہمارا ہے کھانے پینے کی چیزیں ہماری ہیں مگر حکم ہے دوسروں کو ان سے فائدہ پہنچاؤ.......... روزوں کے ذریعہ غرباء کو یہ نکتہ بتایا گیا ہے کہ ان تنگیوں پر بھی بے صبرے اور ناشکرے نہ ہوں.......... پس اللہ تعالیٰ نے روزوں کو غرباء کی تسکین کے لئے بنایا ہے تا کہ وہ مایوس نہ ہوں اور یہ نہ کہیں کہ ہماری فقر و فاقہ کی زندگی کس کام کی اللہ تعالیٰ نے روزہ میں انہیں یہ گر بتایا ہے کہ اگر وہ اس فقر و فاقہ کی زندگی کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق گزاریں تو یہی انہیں خدا تعالیٰ سے ملا سکتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص377-378)

قربانی کی عادت

انسان کو رمضان کے ایام میں اپنی عادت کی بہت کچھ قربانی کرنی پڑتی ہے اور یہ قربانی مسلسل ایک مہینہ بغیر ناغہ کے کرنی پڑتی ہے روزوں سے ہمیں استقلال کا سبق ملتا ہے اور درحقیقت بغیر استقلال کے کوئی شخص خدا تعالیٰ کو نہیں پا سکتا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''روزوں کے ایام میں ہم یہ نمونہ دکھاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے لئے کس طرح حلال چھوڑ سکتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حلال چھوڑنے کی عادت پیدا کئے بغیر دنیا میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی دنیا میں اکثر فساد اسی لئے نہیں ہوتے کہ لوگ حرام چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتے بلکہ اکثر فساد اس لئے ہوتے ہیں کہ لوگ حلال کو بھی ترک کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے وہ بہت ہی کم ہیں جو ناجائز طور پر کسی کا حق دبائیں مگر وہ لوگ دنیا میں بہت زیادہ ہیں جو لڑائی جھگڑے کو پسند کر لیں گے مگر اپنا حق چھوڑنے کیلئے کبھی تیار نہیں ہونگے۔

سینکڑوں پاگل اور نادان دنیا میں ایسے ہیں جو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتے کہ دنیا کا امن برباد ہو رہا ہے حالانکہ اگر وہ ذاتی قربانی کریں تو بہت سے جھگڑے اور فساد مٹ سکتے ہیں اور نہایت خوشگوار امن قائم ہو سکتا ہے۔

پس رمضان کا مہینہ ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ تم صرف حرام ہی نہ چھوڑو بلکہ خدا تعالیٰ کے لئے اگر ضرورت پڑ جائے تو حلال یعنی اپنا حق بھی چھوڑ دو تا کہ دنیا میں نیکی قائم ہو اور خدا تعالیٰ کا نام بلند ہو۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص380)

قبولیت دعا

اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے بندوں کی دعائیں سنتا ہے اور ان کی حاجات کو پورا کرتا ہے لیکن رمضان المبارک کے ایام قبولیت دعا کے لئے مخصوص ہیں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

''اور اے رسول جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تو جواب دے کہ میں ان کے پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں سو چاہئے کہ وہ دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ (البقرۃ آیت 187)

اس ارشاد سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا کا رمضان کے ساتھ گہرا تعلق ہے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت ایک دعا ایسی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے''۔ (الحکم 24 جنوری 1901ء)

رمضان المبارک اور قرآن کریم

رمضان کا مقدس مہینہ ہمیں ان مقدس ایام کی یاد دلاتا ہے جن میں قرآن کریم جیسی کامل کتاب کا دنیا میں نزول ہوا جو بنی نوع انسان کیلئے رحمت اور ہدایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینہ میں عام معمول سے بھی زیادہ سب سے بڑھ کر سخاوت فرماتے تھے اور جبرئیل رمضان میں ہر رات آپ سے آ کر ملاقات کرتے تھے یہاں تک کہ حضور کی وفات ہو گئی اور دوسری روایت میں ہے کہ جبرئیل تمام قرآن کریم کا آپ کے ساتھ مل کر دور کیا کرتے تھے ان دنوں آپؐ بارش لانے والی ہوا سے بھی اپنے جود و کرم میں بڑھ جاتے تھے'' (بخاری کتاب الصوم)

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''پس رمضان کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ ہے اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے اور اسی وجہ سے ہم اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کیا کریں تا کہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد دوم سورۃ البقرہ ص393)

رمضان اور لیلۃ القدر

لیلۃ القدر قبولیت دعا کی ایک گھڑی ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اس رات خدا کی رحمت بے پایاں اپنے عروج پر ہوتی ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کو کامل ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کرنے کی توفیق ملے اس کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ (بخاری)

اس رات کی تلاش کے لئے بہت تاکید فرمائی گئی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔ (بخاری)

حضرت عبادہؓ بن صامت بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ ہمیں لیلۃ القدر کی خبر دینے کے لئے گھر سے تشریف لائے دو آدمی جھگڑ رہے تھے حضور نے فرمایا میں تمہیں لیلۃ القدر کی اطلاع کرنے آیا تھا فلاں فلاں آدمی جھگڑ پڑے تو وہ رات مجھے بھول گئی ممکن ہے اس کا بھولنا تمہارے لئے بہتر ہو پس (امسال) اس رات کو انیسویں، ستائیسویں اور پچیسویں شب میں خاص طور پر تلاش کرو۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں کو قبولیت دعا کا وقت بتانے کے لئے باہر نکلے تھے مگر اس وقت دو آدمی آپس میں لڑتے ہوئے آپؐ نے دیکھے تو فرمایا تم کو دیکھ کر مجھے وہ وقت بھول گیا ہے مگر اتنا فرما دیا کہ ماہ رمضان کی آخری دس راتوں میں یہ وقت ہے صوفیاء نے لکھا ہے کہ ان راتوں کے علاوہ بھی یہ وقت آتا ہے مگر رمضان کی آخری راتوں میں قبولیت دعا کا خاص وقت ہوتا ہے۔

قرآن سے محبت کا بے مثل نمونہ

حضرت ملک غلام فرید صاحب فرماتے ہیں:-

''حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ذکر حضور کی قرآن کریم سے محبت کے ذکر کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔ جس باقاعدگی اور محبت سے حضور نے حضرت مسیح موعود کے وقت میں اور پھر اپنی خلافت کے عرصہ میں قرآن کریم کا درس دیا وہ اپنی مثال آپ ہی ہے۔ حضرت خلیفہ اول کا قرآن کریم کے ساتھ محبت کا یہ عالم تھا کہ اپنی عمر کے آخری پانچ چھ مہینوں میں جب آپ بہت ہی ضعیف ہو گئے اور بیت اقصیٰ میں درس کیلئے جانا آپ کیلئے آسان نہ رہا تو بھی آپ بصد مشکل وہاں پہنچ جاتے رہے۔ اس طرح کہ اپنے مکان سے دوسروں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر دفتر محاسب تک جو بیت مبارک کے نیچے تھا پہنچتے تھے۔ وہاں آپ کیلئے ایک کرسی رکھ دی جاتی تھی۔ اس پر آپ تھوڑی دیر آرام فرماتے تھے۔ پھر آپ کسی کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر والی عمارت تک جاتے تھے۔ جو ایک ہندو ڈپٹی کا مکان تھا اور وہاں تھڑے پر ٹیک لگا کر آپ سانس لیتے تھے۔ پھر وہاں سے بیت اقصیٰ تک اسی طرح پہنچتے تھے۔ جب کمزوری بڑھنے سے یہ صورت بھی محال ہو گئی تو آپ نے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں درس دینا شروع کر دیا۔ جب پھر اور زیادہ ضعیف ہونے کی وجہ سے مدرسہ احمدیہ تک جانا بھی محال ہو گیا تب آپ میاں عبدالحی صاحب کی بیٹھک کے اندرونی برآمدہ میں چند دن درس دیتے رہے۔ آخری درس 2 یا 3 فروری کو آپ نے دیا۔ میں سامنے دو تین فٹ پر بیٹھا تھا آپ اتنے نحیف تھے کہ مجھ تک بھی آواز بہت مشکل سے پہنچتی تھی۔ لیکن عشق قرآن مجید کے باعث آپ درس دیئے رہتے تھے''۔

(مبشرین احمد جلد اول ص31)

حضرت مسیح موعود کے رسالہ الوصیت کی روشنی میں

نظام وصیت کی اہمیت اور برکات

مرتبہ: عبدالسلام شاہد صاحب

حضرت مسیح موعود رسالہ الوصیت میں جو آپ نے 20 دسمبر 1905ء کو تحریر فرمایا فرماتے ہیں:-

خداتعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خداتعالیٰ کا مقصد ہے جس کیلئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔ (روحانی خزائن جلد 20)

اسی رسالہ الوصیت کے ذریعہ حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے سامنے الٰہی تحریک اور خدائی بشارتوں کے مطابق ایک عالمگیر نظام پیش کیا جس کے ذریعہ ان مقاصد عالیہ کی تکمیل ہونا تھی یہ نظام ''وصیت'' کے نام سے معروف ہے اور اس میں شامل ہونے والا موصی یا موصیہ کہلاتے ہیں۔

اغراض ومقاصد

نظام وصیت کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اور یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہل انجمن کے سپرد رہے گی اور وہ باہمی مشورہ سے ترقی .... اور اشاعت علم قرآن وکتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کے لئے حسب ہدایت مذکورہ بالا خرچ کریں گے اور خداتعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دیگا اور اس لئے امید کی جاتی ہے کہ اشاعت .... کے لئے ایسے مال بھی بہت اکٹھے ہو جائیں گے اور ہر ایک امر جو مصالح اشاعت .... میں داخل ہے جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہونگے اور جب ایک گروہ جو متکفل اس کام کا ہے فوت ہو جائے گا تو وہ لوگ جو ان کے جانشین ہوں گے ان کا بھی یہی فرض ہوگا کہ ان تمام خدمات کو حسب ہدایت سلسلہ احمدیہ بجا لاویں۔ ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں۔ اور جائز ہوگا کہ ان اموال کو بطور تجارت ترقی دی جائے۔ یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دوراز قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین وآسمان کا بادشاہ ہے''۔ (رسالہ الوصیت)

نظام وصیت کی مزید وضاحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے یوں بیان فرمائی۔

''جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف ......ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ .... کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا انشاء اللہ، یتیم بھیک نہ مانگے گا بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی بے سامان پریشان نہ پھرے گا کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی، جوانوں کی باپ ہوگی، عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خداتعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب نہ قوم قوم سے لڑے گی، بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر ہوگا (نظام نو)

نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''یقیناً یاد رکھو کہ خدا ہے اور مر کر اس کے حضور ہی جانا ہے کون کہہ سکتا ہے کہ سال آئندہ کے انہیں دنوں میں ہم میں سے یہاں کون ہوگا اور کون آگے چلا جائے گا۔ جبکہ یہ حالت ہے اور یہ یقینی امر ہے پھر کس قدر بدقسمتی ہوگی اگر اپنی زندگی میں قدرت اور طاقت رکھتے ہوئے اس اصل مقصد کے لئے سعی نہ کریں .... تو ضرور پھیلے گا اور وہ غالب آئے گا کیونکہ خداتعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا ہے۔ مگر مبارک ہوں گے وہ لوگ جو اس اشاعت میں حصہ لیں گے۔ یہ خداتعالیٰ کا فضل اور احسان ہے جو اس نے تمہیں موقع دیا ہے یہ زندگی جس پر فخر کیا جاتا ہے ہیچ ہے اور ہمیشہ کی خوشی کی وہی زندگی ہے جو مرنے کے بعد عطا ہوگی۔ ہاں یہ سچ ہے کہ وہ اسی دنیا اور اسی زندگی سے شروع ہو جاتی ہے اور اس کی تیاری بھی یہاں ہی ہوتی ہے عرصہ ہوا کہ خداتعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا کہ ایک بہشتی مقبرہ ہوگا گویا اس میں وہ لوگ داخل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے علم میں اور ارادہ میں جنتی ہیں پھر اس کے متعلق الہام ہوا .... اس سے کوئی نعمت اور رحمت باہر نہیں رہتی، اب جو شخص چاہتا ہے کہ وہ ایسی رحمت کے نزول کی جگہ میں دفن ہو کیا عمدہ موقع ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 616)

بہشتی مقبرہ کا قیام

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو کشف کی حالت میں ایک جگہ دکھائی اور بتایا کہ یہ ان لوگوں کی قبریں ہیں جو اس جماعت کے برگزیدہ ہیں اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

''مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں، تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے لیکن چونکہ موقع کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک، معرض التواء میں رہی اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جب کہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کے لئے تجویز کی اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے''۔ (رسالہ الوصیت)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کی مصلحتوں کے ماتحت دسمبر 1905ء کے آخر میں بہشتی مقبرہ کا قیام عمل میں آیا۔

نظام وصیت کے ذریعہ دین کی حفاظت

دشمنان دین کی مخالفانہ کوششوں اور ان کی طرف سے کئے جانے والے اعتراضات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''ایسی حالت اور صورت میں اس نے ارادہ فرمایا ہے کہ .... کے چہرہ پر سے وہ تاریک حجاب ہٹا دے۔ اور اس کی روشنی سے دلوں کو منور کرے اور ان بے جا اتہامات اور حملوں سے جو آئے دن مخالف اس پر لگاتے اور کرتے ہیں اسے محفوظ کیا جائے اس غرض سے یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے وہ چاہتا ہے کہ .... اپنا نمونہ دکھاویں یہی وجہ ہے جو میں نے پسند کیا ہے کہ ایسے لوگ جو اشاعت .... کا جوش دل میں رکھتے ہیں اور جو اپنے صدق اور اخلاص کا نمونہ دکھلا کر فوت ہوں اور اس مقبرہ میں دفن ہوں ان کی قبروں پر ایک کتبہ لگا دیا جاوے جس میں اس کے مختصر سوانح ہوں اور اس اخلاص ووفا کا بھی کچھ ذکر ہو جو اس نے اپنی زندگی میں دکھایا تا جو لوگ اس قبرستان میں آویں اور کتبوں کو پڑھیں ان پر ایک اثر ہو اور مخالف قوموں پر بھی ایسے صادقوں اور راستبازوں کے نمونے دیکھ کر ایک خاص اثر پیدا ہو''۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 617)

مؤثر نظارہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''عجیب مؤثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی یہ بہت ہی خوب ہے جو پسند کریں وہ پہلے سے بندوبست کر سکتے ہیں کہ یہاں دفن ہوں''۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 617)

اس انتظام کو بدعت خیال نہ کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''کوئی نادان اس قبرستان اور اس انتظام کو بدعت میں داخل نہ سمجھے کیونکہ یہ انتظام حسب وحی الٰہی ہے انسان کا اس میں دخل نہیں اور کوئی یہ خیال نہ کرے کہ صرف اس قبرستان میں داخل ہونے سے کوئی بہشتی کیونکر ہو سکتا ہے کیونکہ یہ مطلب نہیں کہ یہ زمین کسی کو بہشتی کر دے گی، بلکہ خدا کے کلام کا یہ مطلب ہے کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا''

(حاشیہ رسالہ الوصیت ص 23,22)

صلحاء کے ساتھ دفن ہونے کی سعادت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو لوگ صالح معلوم ہوں ان کی قبریں دور نہ ہوں، ریل نے آسانی کا سامان کر دیا ہے..... صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے، حضرت عمرؓ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہؓ سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے۔ حضرت عائشہؓ نے ایثار سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا مابقی لی هم بعد ذالک یعنی اس کے بعد مجھے کوئی غم نہیں جب کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں مدفون ہوں مجاورت بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے''

(ملفوظات جلد چہارم ص 587,586)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''میں اس کو پسند کرتا ہوں اور یہ بدعت نہیں کہ قبروں پر کتبے لگائے جاویں اس سے عبرت ہوتی ہے اور ہر کتبہ جماعت کی تاریخ ہوتی ہے''۔

بہشتی مقبرہ کے لئے دعائیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی۔

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور و رحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

(رسالہ الوصیت ص 17 تا 19)

مومن اور منافق میں تمیز

حضرت مسیح موعود.........فرماتے ہیں:

''ممکن ہے کہ بعض آدمی جن پر بدگمانی کا مادہ غالب ہو وہ ہمیں اس کارروائی میں اعتراضوں کا نشانہ بناویں اور اس انتظام کو اغراض نفسانیہ پر مبنی سمجھیں یا اس کو بدعت قرار دیں لیکن یاد رہے یہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پا کر بلاتوقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں اور اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں''۔ (رسالہ الوصیت)

حقیقی مومن

حقیقی مومن وہی ہے جو نظام وصیت میں شمولیت اختیار کرے حضرت اقدس فرماتے ہیں:

''بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دے دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہو گا اور صدقہ خیرات محض عبث، دیکھو میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں کہ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالہ اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ (الوصیت ص 20-21)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بابرکت نظام میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35192 میں افتخار احمد خان ولد چوہدری کرامت اللہ قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سوزوکی کار مالیتی -/80000 روپے۔ سکوٹر ویسپا ماڈل 1965ء مالیتی -/5000 روپے۔ زرعی زمین رقبہ 129 ایکڑ واقع نزد بشیر آباد مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7694 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد خان ولد چوہدری کرامت اللہ لطیف آباد حیدرآباد سندھ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری شریف احمد لطیف آباد حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر احمد ولد شیخ عنایت اللہ لطیف آباد حیدرآباد

مسل نمبر 35304 میں صفیہ بیگم بیوہ عبدالمالک صاحب مرحوم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2003-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 40 گرام مالیتی -/500 یورو۔ حق مہر وصول شدہ -/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/283 یورو۔ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفیہ بیگم بیوہ عبدالمالک صاحب مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور جرمنی گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر 35305 میں نذیر احمد جھلول ولد چوہدری عبدالکریم قوم جھلول پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین رقبہ 17 ایکڑ 4 کنال 10 مرلے واقع چک 65.DB ضلع بہاولپور مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد جھلول ولد چوہدری عبدالکریم جرمنی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خالد ولد محمد عبداللہ جرمنی

مسل نمبر 35306 میں مبشر حسین جوئیہ ولد خان محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ ایک کنال واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ نقد رقم -/250000 روپے۔ نقد رقم -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1711 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر حسین جوئیہ ولد خان محمد جوئیہ جرمنی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد نیر جرمنی گواہ شد نمبر 2 رشید الدین ولد جمال الدین جرمنی

مسل نمبر 35307 میں عائشہ صدیقہ جوئیہ بنت مبشر حسین جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیسن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 67 گرام مالیتی 935.56 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/375 یورو ماہوار بصورت Ausbidung مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ صدیقہ جوئیہ بنت مبشر حسین جوئیہ جرمنی گواہ شد نمبر 1 مبشر حسین جوئیہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد نیر جرمنی

مسل نمبر 35308 میں رانا ناصر محمود ولد رانا محمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا ناصر محمود ولد رانا محمد خان جرمنی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد جواہر الدین جرمنی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وشادی

مکرمہ رشیدہ طلعت صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد ارشد خان صاحب کاتب کارکن نظارت اشاعت کی تقریب رخصتانہ مورخہ 11۔اکتوبر 2003ء بروز ہفتہ دارالصدر شرقی میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مکرمہ رشیدہ طلعت صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم مہر عرفان احمد طاہر صاحب آف کراچی ابن مکرم مہر سلطان احمد صاحب مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ نکاح کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی جس کے بعد حاضرین کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ مورخہ 13۔اکتوبر کی رات دارالصدر شرقی ب میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرمہ رشیدہ طلعت مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب مرحوم سابق ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم فضل اللہ کاہلوں صاحب ابن مکرم حمید اللہ کاہلوں صاحب آف چک نمبر 117 چھور ضلع شیخوپورہ حال مقیم کرائیڈن لندن کے ہاں مورخہ 4 ستمبر 2003 کو بیٹا پیدا ہوا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے "جری اللہ" عطا فرمایا تھا۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین و دنیا بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

درخواست دعا

مکرم میجر جنرل (ر) ناصر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کے ہم زلف شدید بیمار ہیں۔

مکرم طارق مرزا صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم بیمار ہیں۔

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ محترمہ جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔

سب کی جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم ذیشان قمر صاحب آف ٹورانٹو کو اللہ تعالیٰ نے 30 ستمبر 2003ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام "ناصرہ ذیشان" حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں شامل ہے بچی مکرم فلاح الدین صاحب قمر آف کویت کی پوتی اور مکرم طارق محمود صاحب تبسم آف کینیڈا کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

بازیافتہ کاغذات

دارالعلوم غربی ثناء سے عربی زبان میں ایک خط جس کے ساتھ تین رسیدات عربی اور فرنچ زبان میں ہیں ملی جس کی ہوں فون نمبر 214353 پر رابطہ کریں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم کرنل عبدالباسط صاحب بابت ترکہ مکرم میجر عبدالقادر صاحب)

مکرم کرنل رانا عبدالباسط صاحب آف آرمی ہاؤسنگ سکیم ڈیفنس لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میجر چوہدری عبدالقادر صاحب ولد مکرم چوہدری غلام محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ / مکان نمبر 23/11 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ رقبہ ایک کنال چھ مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم کرنل رانا عبدالباسط صاحب (بیٹا)
(2) مکرم رانا عبدالماجد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم رانا عبدالشکور صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ نزہت باسط صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ عفت آمنہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے مختلف حلقہ جات میں ہونے والے سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرامز کی مختصر رپورٹ بغرض ریکارڈ پیش ہے:۔

☆ حلقہ دارالبرکات مورخہ 20۔جون مہمان خصوصی مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان حاضری 140 رہی۔

☆ ناصر آباد غربی 8 اکتوبر مہمان خصوصی مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب ایڈیٹر الفضل حاضری 114۔

☆ شکور پارک 18 تا 20 جولائی مہمان مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان حاضری 80۔

☆ دارالعلوم وسطی 17 تا 19 ستمبر مہمان مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی ربوہ حاضری 110۔

☆ دارالیمن غربی 12۔اکتوبر مہمان خصوصی مکرم محمد محمود طاہر صاحب حاضری 85۔

☆ نصیر آباد غالب 11 تا 13 ستمبر اختتامی تقریب 25 ستمبر مہمان مکرم رشید احمد عاصم صاحب صدر محلہ نصیر آباد سلطان۔

☆ فیکٹری ایریا سلام 15۔اکتوبر 2003ء مہمان مکرم محمد محمود طاہر صاحب حاضری 125۔

ضرورت چوکیدار

محلہ دارالصدر غربی (حلقہ لطیف) میں رات کے پہرہ کے لئے چوکیدار کی ضرورت ہے۔ چوکیدار کے پاس اپنا لائسنس یافتہ اسلحہ ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ اور دیگر تفصیلات صدر صاحب محلہ سے مل کر بالمشافہ طے کر لیں۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائیگی۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع رحیم یار خان، لودھراں وملتان بھیج رہا ہے۔

☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل بقایات ☆ ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ایجنسی
مین بازار۔ نشاط کالونی
لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود
فون آفس 042-5745695
موبائل: 0300-4196491

CasA BELLA
SOFA FABRIC-CURTAIN FABRIC- FURNITURE
HEAD OFFICE
1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt
Ph:6650952,6660547. Fax:6655384
Craze-1 Plaza, Opposite Adil Hospital LCCHS Lahore
Ph:042-6675016, 6675017 E-mail: casabel@brain.net.pk
ISLAMABAD
Shop#3-8 Block 13-N Markaz F-7 Islamabad
Ph:051-2650350,2650351
KARACHI
44/C 26th Street, Off Khayaban-e-Tauheed.
Commercial Area Defence. Ph:021-5867840-41

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	25۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-53
ہفتہ	25۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-29
اتوار	26۔اکتوبر	طلوع فجر	4-55
اتوار	26۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-17

ایران کے ساتھ اب کوئی سردمہری نہیں وزیراعظم ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ ہم ایران کے ساتھ ایک اور بارڈر کھولیں گے۔ ایران کے ساتھ اگر کوئی سردمہری تھی وہ بھی نہیں رہی۔ سال میں ایک بار دونوں ملکوں کے اعلیٰ سطحی وفود ایک دوسرے کے ملک کا دورہ کرینگے۔ وہ ایران کے دورے سے وطن واپسی پر چکلالہ ائرپورٹ پر پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔

پاکستان مثبت باتوں پر غور کرے گا وزیر خارجہ خورشید قصوری نے تعلقات کی بحالی کیلئے بھارتی تجاویز کے بارے میں کہا ہے کہ پاکستان مثبت باتوں پر غور کرے گا۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ان میں سے زیادہ تر باتیں پرانی ہیں اور پاکستان پہلے ہی نہ صرف ان کی پیشکش کرچکا ہے بلکہ بعض پر یکطرفہ عمل بھی کرچکا ہے۔

بھارتی تجاویز کا خیرمقدم کرتے ہیں امریکہ اور برطانیہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان بہتر تعلقات سے اختلافات دور کرنے کے سلسلے میں حقیقی پیشرفت ہوگی۔ واشنگٹن میں محکمہ خارجہ کے ترجمان نے بھارتی وزیرخارجہ کی طرف سے پیش کی جانے والی تجاویز کے بارے میں کہا ہے کہ امریکہ پاکستان کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے لئے بھارتی تجاویز کا خیرمقدم کرتا ہے۔ برطانوی وزیرخارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ میں بھارتی وزیرخارجہ کے بیان کو خوش آمدید کہتا ہوں اس طرح دونوں ممالک میں اعتماد کی فضا قائم ہوگی۔ علاوہ ازیں چین نے بھی بھارتی تجاویز کا خیرمقدم کیا ہے۔

پاک ایران تجارت ایک ارب ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق پاکستان اور ایران نے معاہدوں کو عملی شکل دینے اور باہمی سالانہ تجارت کو ایک ارب ڈالر تک بڑھانے کیلئے نظام الاوقات مقرر کردیا ہے اس بات کا اعلان تہران میں وزیراعظم ظفر اللہ جمالی اور ایران کے اول نائب صدر محمد رضا عارف نے ایک مشترکہ اخباری کانفرنس میں کیا وزیراعظم نے کہا ہمیں کامیابی ہوئی ہے اور ایرانی قیادت سے بات چیت میں مطمئن ہوں اور آئندہ دو ماہ میں مشترکہ وزارتی کمیشن کا اجلاس ہوگا۔

اب کسانوں کا استحصال نہیں ہوگا وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ حافظ آباد سمیت پنجاب بھر کے تمام اضلاع میں بے زمین کاشتکاروں کو ساڑھے 12 ایکڑ زمین مفت فراہم کی جائے گی۔ اس کیلئے پنجاب حکومت نے ایک لاکھ ایکڑ اراضی رکھی ہے ہمارے کسانوں اور کاشتکاروں کا عرصہ دراز سے جو استحصال ہورہا تھا وہ اب نہیں ہوگا۔

پولیس کے خلاف تادیبی کارروائی ہوگی صوبائی وزیر قانون راجہ بشارت نے کہا کہ حکومت نے پولیس کو ایک سال تک بہت فنڈز اور سہولیات دی ہیں اب ہم پولیس سے کارکردگی لیں گے۔ اگر ان تمام سہولیات کے باوجود پولیس نے کوئی کارکردگی نہ دکھائی تو حکومت ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کرے گی۔

حکومت بے روزگاری ختم نہیں کرسکتی صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کیلئے جمہوریت بہت ضروری ہے نسلی حکومتی نظام سے خاموش انقلاب آئے گا حکومت پر چیک اینڈ بیلنس کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے گئے ہیں۔ بچوں کو اچھی تعلیم اور اچھی صحت فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت کے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں کہ وہ بے روزگاری پر مکمل طور پر قابو پاسکے۔ اس سلسلے میں پرائیویٹ سیکٹر کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔

روئی کی قیمت میں پھر اضافہ مارکیٹ میں روئی کی قیمتوں میں کمی ہونے کے بعد پھر اضافہ ہوگیا۔ روئی کی قیمت 3200 روپے سے بڑھ کر 3500 روپے ہوگئی ہے۔ یادرہے مارکیٹ میں چند دنوں سے روئی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان تھا۔

جمہوریت کے چیمپئن دنیا کو دہشت زدہ کررہے ہیں ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے مشرقی تیمور کی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کے چیمپئن دنیا کو دہشت زدہ کررہے ہیں۔ مشتبہ دہشت گردوں پر قابو پانے کیلئے انتقامی کارروائیاں کی جارہی ہیں۔ سرمایہ دار لبرل ڈیموکریٹک ممالک مخالفوں پر ہتھیاروں کی قوت کے ذریعہ قبضہ سمیت دباؤ کا ہر حربہ استعمال کرسکتے ہیں۔ آزاد تجارت کے تصور کا وہ ملک موقع دے رہے ہیں جو غریب ممالک کی صلاحیتوں کو اپنے لئے پوری طرح استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ اوپیک کے قائم ہونے تک غریب ممالک سے فریب کیا جاتا رہا۔ مہاتیر محمد نے عراق پر امریکہ اور برطانیہ کے حملہ کو ایک بار پھر شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔

امریکہ کو افغانستان میں شدید مشکلات امریکی وزارت دفاع کی ایک دستاویز سے انکشاف ہوا ہے کہ امریکہ کو افغانستان میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ یہ معاملہ بش انتظامیہ کیلئے پریشان کن ثابت ہوسکتا ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ پتہ نہیں القاعدہ کے خلاف جنگ جیت رہے ہیں یا ہار رہے ہیں کچھ پتہ نہیں کہ دہشت گردی کے خلاف ہماری کوششیں کارآمد ہورہی ہیں یا مزید دہشت گرد پیدا ہورہے ہیں۔

ہزاروں عراقیوں کا مارچ ہبانیہ میں امریکی اڈے کے قریب ہزاروں عراقیوں نے مارچ کیا۔ مارچ 3 خواتین کی رہائی کیلئے کیا گیا جنہیں امریکی فورسز نے تین روز قبل گرفتار کیا تھا باقوبہ میں ایک امریکی قافلے پر بم سے حملہ کیا گیا۔ باقوبہ میں کھیلنے کے دوران گرنیڈ پھٹنے سے 4 بچوں سمیت 5 زخمی ہوگئے۔

ایران کے ایٹمی پروگرام کی تفصیلات ایران نے اپنے ایٹمی پروگرام تفصیلات انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے حوالے کردی ہیں۔ ایران کے سفیر راتوں رات ویانا پہنچے اور دستاویز ہیڈکوارٹر میں ایجنسی کے سربراہ محمد البرادی کے حوالے کیں۔ اسرائیلی وزیرخارجہ نے الزام لگایا ہے کہ ایران ایٹمی ہتھیار بنارہا ہے عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کو چاہئے کہ وہ اضافی معاہدے کے حوالے سے پورے ایران کی چھان بین کرے۔

بش کی تقریر کے دوران ہنگامہ امریکی صدر بش 6 ملکی دورے کے آخری مرحلہ میں جب آسٹریلیا پہنچے تو ہزاروں افراد نے مظاہرہ سے ان کا استقبال کیا آسٹریلوی پارلیمنٹ میں جب امریکی صدر نے تقریر شروع کی تو اپوزیشن ارکان نے کھڑے ہوکر احتجاج شروع کردیا۔ سپیکر نے انہیں زبردستی ایوان سے باہر نکال دیا۔ مظاہرین مطالبہ کررہے تھے کہ عراق سے غیر ملکی فوجیں واپس بلا کر اقوام متحدہ کی امن فوج بھیجی جائے۔

نرسری کی سہولیات

خوبصورت پھولدار بیلیں، سایہ دار اور پھلدار پودے مثلاً انگور، انار، مالٹا، لیچی، آم (نیلم، دوسہری، چونسہ، لنگڑا) سندھی بیری وغیرہ دستیاب ہیں۔ خوشی کے مواقع پر سٹیج، کمرہ کار وغیرہ تازہ پھولوں سے سجانے کا انتظام ہے نیز ہار گلاب، گجرے، پتی گلاب خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔ پودوں کی بہتر نشوونما کیلئے (ہوم گارڈن) کھاد دستیاب ہے۔

کار برائے فروخت

ایک سوزوکی مرگلہ کار 1993ء ماڈل۔
سفید رنگ۔ 88 ہزار کلومیٹر چلی ہوئی قابل فروخت ہے
خواہشمند احباب درج ذیل نمبر پر رابطہ فرمادیں۔
منصور احمد خان رہائش: 212325 دفتر: 212326

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

1924ء سے خدمت میں مصروف

ہرقسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامبولیٹرز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر، سپلٹ AC ونڈو AC، واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل، ویوز، فلپس ایل جی، سام سنگ سپر ایشیاء اوراٹس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
فون 7223228-7357309

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29